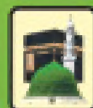


# شَجَرۂ



قادرِ رضویہ ضیائیہ عطارِ



مزارِ اہلِ حضرت



مزارِ نمونہ پاک



شیخ طریقت، امیرِ اہلسنت، ہدائی و دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو ہلال

محمد الیاس عطارِ قادری رضوی

قاسم علی شاہ  
الکتاب خانہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَبِشَارِ الْإِسْلَامِ الْوَحِيدِ

## کتاب پڑھنے کی دعا

وہی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے دِل میں وی ہوئی دعا پڑھ لیجئے  
 اِن دُعا کو اللہ تعالیٰ ہر روز پکڑ لے گا اور ہمیں گے یا دے گا۔ دعا یہ ہے:

**اَللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَيْنَا حِمَمَتَكَ وَانْشُرْ  
 عَلَيْنَا رَحْمَتَكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ**

ترجمہ: اے اللہ عزوجل ہم پر ظم و سختی کے دروازے کھول دے اور ہم پر اپنی رحمت نازل فرما!  
 اے رحمت اور بزرگی والے!



تالیف  
 مدینہ  
 نافع  
 مطبوعات  
 دار الفکر

(مشتطرب ج ۱ ص ۱۰۰ دار الفکر بیروت)

(اول آخر ایک بار رُز و شریف پڑھ لیجئے)

نام رسالہ: **شجرۂ عطارینہ**

پہلی بار: محرم الحرام ۱۴۳۵ھ، نومبر 2013ء، تعداد: 150000 (ڈیڑھ لاکھ)

ناشر: مکتبۃ المدینہ، عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ، باب المدینہ کراچی۔

مدنی التجا: کسی اور کو یہ رسالہ چھاپنے کی اجازت نہیں ہے۔

## کتاب کے خریدار متوجہ ہوں

کتاب کی طاعت میں نمایاں خرابی ہو یا صفحات کم ہوں یا پائینڈ جگ میں  
 آگے پیچھے ہو گئے ہوں تو مکتبۃ المدینہ سے رجوع فرمائیے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## دُرود شریف کی فضیلت

امیر المؤمنین، حضرت سیدنا عمر بن خطاب  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: بے شک دُعا زمین و آسمان  
کے درمیان ٹھہری رہتی ہے اور اس سے کوئی چیز اُوپر  
کی طرف نہیں جاتی جب تک تم اپنے نبی اکرم صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر دُرودِ پاک نہ پڑھ لو۔

(ترمذی ج ۲ ص ۲۸ حدیث ۴۸۶)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

# بِسْمِ اللّٰهِ كَسَاتِ حُرُوفِ كِ نَسَبَتِ سَه شَجَرَهٗ عَلَیَّہِ قَادِرِیَّہِ رَضَوِیَّہِ پڑھنے كے اَمَدَنِ پھول

1 شجرہ عالیہ قادریہ کے اُوراد وغیرہ پڑھنے کی ہر  
اُس اسلامی بھائی اور اسلامی بہن کو اجازت ہے جو  
سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ میں داخل ہے۔

2 شجرہ شریف میں دیئے ہوئے تمام اُوراد و  
وظائف کے ہر حرف کو اس کے دُرست مخرج کے  
ساتھ ادا کرنا لازمی ہے۔

مدینہ

1: اس مسئلے کی تفصیل دعوت اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب،

بہار شریعت جلد 1 صفحہ 557 پر ملاحظہ کیجئے۔ سب مدینہ لغوی عنہ



**3** اَلِف اور ع۔ س اور ص۔ ہ اور ح وغیرہ وغیرہ میں جو لازمی فَرْق نہیں کر سکتا یہاں تک کہ معنی تبدیل ہو جاتے ہوں اُسے یہ اُوراد پڑھنے کی اجازت نہیں اور خبردار! غَلَط پڑھنے کی صورت میں نقصان کا اندیشہ ہے۔ لہذا ان اُوراد وغیرہ کو کسی صحیح قرآن جاننے والے سُنی قاری یا سُنی عالم کو سناد دیجئے۔

**4** شجرہ شریف میں جن اُوراد کیلئے ترتیب وار پڑھنا لکھا ہے اُن کو بالترتیب پڑھیں گے تو اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ بَرَکتیں زیادہ ملیں گی۔

**5** اپنے لئے اُتنے ہی اُوراد مُنْتَخَب کیجئے جتنے

آپ نبھاسکیں۔

6 اوراد کے ترجمے پڑھنا ضروری نہیں۔

7 ہر روز کے اول و آخر ایک بار دُرود شریف

پڑھئے، ہاں ایک نشست میں اگر زیادہ اوراد پڑھیں  
تو اختیار ہے کہ ابتداءً ایک بار اور تمام اوراد ختم کرنے  
کے بعد ایک بار دُرود شریف پڑھ لیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دن یا رات میں کسی بھی ایک وقت زانہ پڑھئے

1 اَسْتَغْفِرُ اللہَ الْعَظِیْمَ وَاتُوبُ اِلَیْہُ ط 70 بار۔





۲ گِرِیْدِ مَنْ وَگِرِیْدِ خَانَهُ مَنْ وَگِرِیْدِ رَنْ

وَفَرَزَنْدَانِ مَنْ وَگِرِیْدِ مَالِ وَدَوُشْتَانِ مَنْ

حِصَارِ حِفَاظَتِ تُو شَوَدَ وَتُو نِگْهَدَارِ بَاشِی۔<sup>۱</sup>

۳ گُزِشْتِه دُونُوں اَعْمَالِ تَرْتِیْبِ وَارِیْکِ اِیْکِ بَار

پڑھنے کے بعد اب تیسرا عمل اس نماز کے لئے مقرر

کردہ پنچ گنجِ قادِرِیَّہ کا ورد پڑھئے اور ہر وقت کے

پنچ گنج کے عمل کے بعد اگر 72 بار **یَا ہَبَاسُ** بھی پڑھ

دینہ

۱: (یا اللہ عَزَّوَجَلَّ!) میرے آس پاس اور میرے گھر کے آس پاس

اور میرے بچوں اور بیوی کے آس پاس اور میرے مال اور احباب کے

آس پاس حفاظت کا حصار ہو اور تو محافظ و نگہبان ہو۔



لیا کریں تو زیادہ بہتر ہے۔

## پنج گنجِ قادریہ

سب سو سو بار (اول و آخر تین تین بار و در شریف) کے ساتھ پڑھئے۔  
اسے ہمیشہ پڑھنے سے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دین و دنیا کی  
بے شمار برکتیں ظاہر ہوں گی۔ ہر اسم پیش (م) کے ساتھ پڑھنا ہے۔

بعد نمازِ فجر: **يَا عَزِيزُ يَا اَللّٰهُ**

بعد نمازِ ظہر: **يَا كَرِيْمُ يَا اَللّٰهُ**

بعد نمازِ عصر: **يَا جَبَّارُ يَا اَللّٰهُ**

بعد نمازِ مغرب: **يَا سَتَّارُ يَا اَللّٰهُ**

بعد نمازِ عشاء: **يَا غَفَّارُ يَا اَللّٰهُ**

بچ وقتہ نمازوں کی سُنن و نوافل سے فراغت کے بعد ذیل کے اُوراد پڑھ لیجئے، سہولت کے لیے نمبر ضرور دیئے ہیں مگر ان میں ترتیب شرط نہیں ہے۔

4 ”آيَةُ الْكُرْسِيِّ“ ایک ایک بار پڑھنے والا مرتے ہی داخلِ جنت ہو۔<sup>۱</sup>

5 اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَآتُوبُ إِلَيْهِ<sup>۲</sup> تین تین بار پڑھئے، فضیلت: پڑھنے والے کے گناہ معاف ہوں اگرچہ وہ

۱: شُعَبُ الْإِيمَان ج ۲ ص ۴۵۸ حدیث ۲۳۹۵  
۲: ترجمہ: میں اللہ عزوجل سے مُعافی مانگتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہے قائم رکھنے والا ہے اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔

میدانِ جہاد سے بھاگا ہوا ہو۔

6 تسبیحِ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا: **سُبْحَنَ اللّٰهُ 33**

بار، **الْحَمْدُ لِلّٰهِ 33** بار، **اللّٰهُ اَكْبَرُ 33** بار یہ 99

ہوئے، آخر میں **لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ**

**لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ**

ایک بار پڑھ کر 100 کا عدد پورا کر لے۔ فضیلت:

پڑھنے والے کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ

سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔

دینہ

1: مُصَنَّفُ عَبْدِ الرَّزَّاقِ ج ۲ ص ۱۵۴ رقم ۳۲۰۱: ترجمہ: اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ

کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا و یگانہ ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اُسی کا نلک ہے،

اُسی کی حمد ہے۔ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ 2: مسلم ص ۳۰۱ حدیث ۵۹۷

7 ہر نماز کے بعد پیشانی کے اگلے حصے پر ہاتھ رکھ

کر پڑھئے: بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ

الرَّحِیْمُ ط اللّٰهُمَّ اَذِہْبْ عَنی الْهَمَّ وَالْحُزْنَ ط ل

(پڑھنے کے بعد ہاتھ کھینچ کر پیشانی تک لائے) فضیلت:

اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ ہر غم و پریشانی سے بچیں گے۔

میرے آقا اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مولانا شاہ احمد

رضا خان عقیلیہ بِرَحْمَةِ الرَّحْمٰن نے مذکورہ دُعا کے آخر میں مزید

ان الفاظ کا اضافہ فرمایا ہے: وَعَنْ اَهْلِ السُّنَّةِ

دینہ

۱۔ ترجمہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نام سے میں شروع کرتا ہوں جس کے سوا کوئی

معبود نہیں وہ رحمن و رحیم ہے۔ اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! مجھ سے غم و ملال دور فرما۔

۲۔ ایضاً ص ۲۴

۳۔ الوظیفۃ الکریمہ ص ۲۳

(یعنی اور اہلسنت سے) (لہذا وَالْحُزْنَ کے بعد وَعَنْ

أَهْلِ السُّنَّةِ ملا لیجئے)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

صُحُّ و شام پڑھنے | پہلے ”صُحُّ“ اور ”شام“ کی  
کے 10 اَعْمَالِ تعریف ذہن نشین فرمالیجئے۔

آدھی رات ڈھلے سے سورج کی پہلی کرن چمکنے تک  
”صُحُّ“ ہے۔ اس سارے وقفے میں جو کچھ پڑھا  
جائے اسے صُحُّ میں پڑھنا کہیں گے اور دوپہر ڈھلے  
(یعنی ابتدائے وَقْتُ ظُہْرِ) سے لیکر غروبِ آفتاب تک  
شام ہے۔ اس پورے وقفے میں جو کچھ پڑھا جائے

۱۲

اسے شام میں پڑھنا کہیں گے۔ ہر صُبح اور شام ذیل میں دیئے ہوئے اعمال (پڑھنے میں نمبروں کی ترتیب کی کوئی قید نہیں) پڑھ لینے کے بے شمار فوائد ہیں:

**1** تینوں **قُل** تین تین بار پڑھے۔ فضیلت: پڑھنے والے کیلئے **إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ** ہر بلا سے محفوظی ہے۔ صُبح پڑھے تو شام تک اور شام پڑھیں تو صُبح تک۔<sup>۱</sup>

**2** **أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ**<sup>۲</sup> تین تین بار پڑھے۔ فضیلت: سانپ،

دینہ

۱: سورۃ الإخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس۔<sup>۲</sup> الوظیفۃ الکریمہ ص ۱۳  
۳: میں اللہ عزوجل کے کامل کلمات کے واسطے سے ساری مخلوق کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔





١ تجھ کو وغیرہ موزیات سے پناہ حاصل ہو۔

فضیلت: جس کسی دن سب وظائف رہ جائیں تو یہ تنہا اُن سب کی جگہ کافی ہے نیز رات دن کے ہر نقصان کی تلافی ہے۔<sup>۱</sup>

**4 اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ**

**الرَّجِیْمِ**<sup>ط</sup> تین تین بار، پھر سورۃ الفسور کی آخری تین

آیات یعنی **هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ** تا ختم سورہ

پڑھئے۔ ایک بار، فضیلت: صُبح پڑھے تو شام تک ستر

ہزار فرشتے اُس کیلئے استغفار کریں اور اس دن مرے تو

شہید ہو اور شام کو پڑھے تو صُبح تک یہی فضیلت ہے۔<sup>۲</sup>

دینہ

۱: الوظیفۃ الکریمہ ص ۱۶ ۲: میں سنے والے، جانتے والے اللہ عزوجل کی

پناہ مانگتا ہوں مرد و شیطان سے۔

۳: ایضاً ص ۱۷، ترمذی ج ۴ ص ۴۲۳ حدیث ۲۹۳۱

۵ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ نُشْرِكَ بِكَ

شَيْئًا نَعْلَمُهُ وَنَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا نَعْلَمُهُ ط ۱

تین تین بار پڑھئے۔ فضیلت: اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ پڑھنے والے کا خاتمہ ایمان پر ہو۔ ۲

۶ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی دِیْنِیْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِیْ

وَوَلَدِیْ وَ اَهْلِیْ وَ مَالِیْ ط ۳ تین تین بار پڑھئے۔

مدینہ

۱۔ اے اللہ عزوجل! ہم تیری پناہ مانگتے ہیں اس بات سے کہ کسی شے کو تیرا شریک بنائیں جان بوجھ کر اور ہم بخشش مانگتے ہیں تجھ سے اس (شرک) کی جس کو ہم نہیں جانتے۔ ۲۔ الوظيفة الکریمہ ص ۱۷ ۳۔ اللہ تعالیٰ کے نام کی بزرکت سے میرے دین، جان، اولاد اور اہل و مال کی حفاظت ہو۔

فضیلت: پڑھنے والے کے دین، ایمان، جان، مال،  
بچے سب محفوظ رہیں۔ (اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ)

۷ بِسْمِ اللّٰهِ جَلِيْلِ الشَّانِ عَظِيْمِ الْبُرْهَانِ

شَدِيْدِ السُّلْطَانِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ، اَعُوْذُ

بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ط ایک ایک بار پڑھئے۔

فضیلت: پڑھنے والا شیطان اور اس کے لشکروں سے  
محفوظ رہے۔

دینہ

۱: ایضاً ۲: اللہ جلّ الشان، عظیم البرهان، شدید السلطان کے نام سے ابتداء،  
جو اللہ عزوجل چاہتا ہے وہی ہوتا ہے، میں پناہ مانگتا ہوں اللہ عزوجل کی  
شیطان مردود سے۔ ۳: الوظيفة الكريمة ص ۱۸

8 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ،

وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعُجْزِ وَالْكَسَلِ، وَ اَعُوْذُ بِكَ

مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ

الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ<sup>ط</sup> ایک ایک بار پڑھئے۔ فضیلت:

غم و اَلَم سے بچیں گے (اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ) اور ادائے

قرض کے لیے صُبح و شام گیارہ گیارہ بار پڑھئے۔<sup>ع</sup>

9 ”سَيِّدُ الْاِسْتِغْفَاسِ“ ایک ایک بار یا تین

تین بار پڑھئے۔ فضیلت: پڑھنے والے کے گناہ

دینہ

۱: اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِكَ! میں غم و اَلَم، عجز و سستی، بزدلی و بخل، قرضے کے غلبے اور لوگوں کے ظہر

سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ ۲: الوظيفة الكريمة ص ۱۹

مُغاف ہوں اور اس دن رات مرے تو شہید اور اپنے  
جس فعل سے نقصان کا اندیشہ ہوتا ہے اللہ عزوجل اُس  
سے محفوظ رکھتا ہے۔

## سَيِّدُ الْإِسْتِغْفَارِ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، خَلَقْتَنِيْ  
وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلَىٰ عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا  
اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ  
اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَاَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِيْ





فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ <sup>ط</sup>

اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت، مولانا شاہ احمد رضا خان  
رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْكَ نے اس استغفار پر مزید ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے:

”وَاعْفِرْ لِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ“ <sup>ط</sup> (لہذا آخر میں

یہ الفاظ بھی پڑھ لیجئے)

10 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ <sup>ط</sup>

دینہ

۱: الٰہی تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا، میں تیرا  
بندہ ہوں اور بقدر طاقت تیرے عہد و پیمان پر قائم ہوں، میں اپنے کئے کے شر سے  
تیری پناہ مانگتا ہوں، تیری نعمت کا جو مجھ پر ہے اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا  
اعتراف کرتا ہوں، مجھے بخش دے کہ تیرے سوا کوئی گناہ نہیں بخش سکتا۔

۲: اور ہر مومن اور مومنہ کی بخشش فرما۔ (الوظیفۃ الکریمہ ص ۲۰۳)

سوسو بار پڑھے: فضیلت: دنیا میں فاقہ نہ ہو، قَبْر میں وحشت نہ ہو، حَشْر میں گھبراہٹ نہ ہو اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ۔<sup>۱</sup>

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## صرف صُبح پڑھنے کے سات اِیمان

۱ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ

الْعَظِیْمِ ط فضیلت: ہر کام بنے، شیطان سے

محفوظ رہے۔<sup>۲</sup> مُنْذَرَجَہ بِالادْعَا ”الْوُضُوءُ الْکَرِیْمَ“ میں

”صُبح“ کے اعمال میں درج ہے مگر پڑھنے کی تعداد

دینہ

۱: الوضیفة الکریمہ ص ۲۱ ۲: ایضاً

نہیں لکھی آیت ”مَدَارِجُ النَّبُوَّةِ“ جلد اول صفحہ 236

پر وقت کی قید لگائے بغیر ایک روایت حضرت سیدنا انس (رضی اللہ عنہ) سے نقل کی گئی ہے کہ جو کوئی اُوپر دی ہوئی دُعا دس بار پڑھے وہ گناہوں سے ایسا پاک ہو جاتا ہے جیسا کہ اُس دن تھا جب پیدا ہوا نیز دُنیا کی سترِ بلاؤں سے عافیت دی جاتی ہے جیسا کہ جنوں (پاگل پن)، جُذام، بَرص (یعنی کوڑھ) اور ریح وغیرہ۔

2 **سُورَةُ الْاٰخِلَاءِ ص 11** بار پڑھے۔ فضیلت: اگر

شیطان مع اپنے لشکر کوشش کرے کہ اس سے گناہ کرائے نہ کرا سکے جب تک کہ یہ خود نہ کرے۔ (الوظیفۃ الکریمہ ص ۲۱)

۳ **يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ** 41 بار۔

فضیلت: اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کا دل زندہ رہے گا اور ایمان پر خاتمہ ہوگا۔  
(ایضاً)

۴ **سُبْحَنَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهِ** تین بار۔

فضیلت: جُنُون (پاگل پن)، جُذَام وِیْرَص (کوڑھ) اور نابینا ہونے سے بچے۔  
(ایضاً ص ۲۲)

۵ تلاوتِ قرآنِ عظیم کم از کم ایک پارہ۔ حتیٰ

الْاِمْكَانِ طُلُوعِ شَمْسٍ سے پہلے ہو اور اگر آفتاب نکل آئے تو کم از کم بیس منٹ تک ٹھہر جائیے اور فُکْر و دُرُود شریف میں مشغول رہئے یہاں تک کہ آفتاب بلند

ہو جائے کہ جن تین وقتوں میں نماز ناجائز ہے تلاوت  
خلافِ اولیٰ ہے۔

**6** دلائل الخیرات شریف، ایک حزب۔

**7** فاتحہ سلسلہ ۱ ہر روز بعد نماز فجر  
(رسالے کے آخر میں دیا ہوا)

”منظوم شجرۂ عالیہ“ ایک بار پڑھ لیا کیجئے۔ اس کے  
بعد ”دُرودِ غوثیہ“ سات بار، ”**الْحَمْدُ** شریف“ ایک  
بار ”**آیۃ النکاحی**“ ایک بار ”**قُلْ هُوَ اللہ** شریف“  
سات بار، پھر ”دُرودِ غوثیہ“ تین بار پڑھ کر اس کا  
ثواب بارگاہ رسالت مآب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

میں نذر کر کے تمام انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام، صحابہ کرام علیہم الرضوان اور اولیائے عظام رحمہم اللہ السلام کی ارواح طیبہ کی نذر کیجئے جن کے ہاتھ پر بیعت کی ہے وہ زندہ ہوں تب بھی ان کا نام شامل فاتحہ کر لیجئے کہ جیتے جی<sup>۱</sup> بھی ایصالِ ثواب ہو سکتا ہے اور ساتھ ہی دعائے درازی عمر پانچیر بھی فرمائیے۔

دینہ

۱: زندہ مسلمان کیلئے بھی ایصالِ ثواب کرنا جائز ہے جیسا کہ حضرت سیدنا صالح ابن وریم رحمہ اللہ الاثر فرماتے ہیں: ہم حج کرنے جا رہے تھے کہ ایک صاحب (یعنی حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ملے اور پوچھنے لگے: کیا تم سے کوئی قریب ہستی ہے جسے ”اہلہ“ کہا جاتا ہے؟ ہم نے کہا: جی ہاں۔ (پس کر) انہوں نے فرمایا: تم میں کون اس کا ضامن بنتا ہے کہ مسجدِ عشار میں میرے لئے دو یا چار رکعتیں پڑھ دے اور کہہ دے کہ یہ نماز ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ (کے ایصالِ ثواب) کیلئے ہے۔

(ابوداؤد ج ۴ ص ۱۰۳ حدیث ۴۳۰۸)



# دُرودِ غوثیہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
مُعَدِّنِ الْجُودِ وَالْكَرَمِ وَالْهِمَّ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

بَعْدِ نَمَازِ فَجْرِ عَصْرٍ ۱۰  
بغیر پاؤں بدلے ، بغیر  
کلام کئے 10, 10 بار

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ  
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِي  
وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ط

۱۰  
مدینہ

۱۰: اللہ عزوجل کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا و یگانہ ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں اسی  
کا ملک ہے اسی کی حمد اے کے قبضے میں خیر ہے۔ چلاتا اور مارتا ہے اور ہر چیز پر قادر ہے۔

فضیلت: پڑھنے والا ہر بلا و آفت و شیطان و مکروہات سے بچے۔ گناہ مُعَاف ہوں، اس کے برابر کسی کی نیکیاں نہ نکلیں۔<sup>۱</sup>  
(الوظیفۃ الکریمہ ص ۲۵)

## بَعْدُ نَمَازٍ فَخَرُوعِ مَغْرِبٍ

۱ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِي مِنَ النَّارِ<sup>۲</sup> سات سات

بار پڑھئے۔ فضیلت: پڑھنے والا اس دن یا رات میں مرے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے جہنم سے محفوظ رکھے گا۔<sup>۳</sup>

مدینہ

۱: مُنْبِیْہِ اَحمَد کی روایت میں نماز فجر و مغرب کے بعد پڑھنے کا ذکر آیا ہے دوسری روایت میں فجر و عصر آیا ہے اور حنفیہ کے مذہب سے زیادہ مناسب یہی ہے۔ (بہار شریعت ج ۱ ص ۵۴)  
۲: الہی مجھے جہنم سے بچا۔  
۳: ابوداؤد ج ۴ ص ۴۱۵ حدیث ۵۰۷۹

2 روزانہ بعد نماز فجر سورج طلوع ہونے سے پہلے اور بعد نماز مغرب مُنَدَرَجہ ذیل چاروں دعائیں دس دس بار پابندی سے پڑھنے والے کے تمام جائز کام بنیں گے اور دشمن بھی مغلوب ہوگا۔ (اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ)

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿۱۲۹﴾

رَبِّ اِنِّیْ مَسْنِیَ الصُّرُوْاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّحِیْمِ ﴿۱۳۰﴾

رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿۱۳۱﴾

مدینہ

۱: ترجمہ کنز الایمان: مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے۔ (پ ۱۱ التوبہ: ۱۲۹) ۲: اے میرے رب! مجھے تکلیف پہنچی اور تو سب مہر (مہربانی کرنے) والوں سے بڑھ کر مہر والا ہے۔ ۳: اے میرے رب! میں مغلوب ہوں اور تو میرا بدلہ لے۔

## سَيِّئُزْمِ الْجَمْعِ وَيُؤْتُونَ الدُّبْرَ ۝

بعد نماز فجر بغیر پاؤں بدلے بیٹھا  
ہوا ذکر الہی میں مشغول رہے  
یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو یعنی

بعد نماز فجر حج  
وغمرے کا ثواب

طلوعِ کنارہ شمس کو کم از کم بیس منٹ گزر جائیں اس  
وقت دو رکعت نماز نفل پڑھے پورے حج و عمرہ کا ثواب

لے کر پلٹے۔ (الوظیفۃ الکریمہ ص ۲۶، ترمذی ج ۲ ص ۱۰۰)

حدیث ۵۸۶) حدیث پاک کے اس حصے ”اپنے مُصلّے میں

بیٹھا رہے“ کی وضاحت کرتے ہوئے حضرت سیدنا علامہ

دینہ

۱: درخمة کثر الايمان: اب ہنگام جاتی ہے یہ جماعت اور تھیں پھیر دیں گے۔ (پ ۲۷، القمر: ۱۰)

علی قاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: یعنی مسجد یا گھر میں اس حال میں رہے کہ ذکر یا غور و فکر کرنے یا علم دین سیکھنے سکھانے یا بیت اللہ کے طواف میں مشغول رہے نیز صرّف خیر ہی بولے کے بارے میں فرماتے ہیں: یعنی فجر اور اشراق کے درمیان خیر یعنی بھلائی کے سوا کوئی گفتگو نہ کرے کیونکہ یہ وہ بات ہے جس پر ثواب مُرتّب ہوتا ہے۔ (مرقاۃ ج ۳ ص ۹۶ تَحْتَ الْحَدِيثِ ۱۳۱۷)

رات کے وقت کے چار اعمال

غروبِ آفتاب سے لے کر صبح صادق تک رات کہلاتی ہے، اس وقفے میں جو کچھ پڑھیں

گے اسے ”رات“ میں پڑھنا کہا جائے گا۔ مثلاً نماز  
مغرب کے بعد بھی اگر کوئی ورد پڑھا جائے تو اسے رات  
میں پڑھنا کہیں گے۔ رات میں ہو سکے تو یہ پڑھ لیجئے:

1 **سُورَةُ الْمَلِكِ**: عذابِ قبر سے نجات ہے۔<sup>۱</sup>

2 **سُورَةُ يٰس**: مغفرت ہے۔<sup>۲</sup>

3 **سُورَةُ الْوَاقِعَةِ**: فاقے سے آمان ہے۔<sup>۳</sup>

4 **سُورَةُ الدُّخَانِ**: صُبحِ اس حال میں اُٹھے کہ

ستر ہزار فرشتے اس کے لیے استغفار کرتے ہوں۔<sup>۴</sup>

دینہ

۱: اَلْسَنُ الْكُبْرَى لِلنَّسَائِ ج ۶ ص ۱۷۹ حدیث ۱۰۵۴۷

۲: شُعَبُ الْإِيمَان ج ۲ ص ۴۸۰ حدیث ۲۴۶۲

۳: ایضاً ص ۴۹۱ حدیث ۲۴۹۷ ۴: ترمذی ج ۴ ص ۴۰۶ حدیث ۲۸۹۷



**سوتے وقت کے سرائے اعمال** ۱ **آیۃ الکرسی** ایک بار پڑھے۔ فضیلت: اللہ عزوجل کی طرف سے صبح تک ایک

نگہبان (فرشتہ) مقرر ہو اور شیطان قریب نہ آئے۔  
 اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اس کے گھر اور گرد کے گھروں میں چوری سے پناہ ہو۔ آسیب و جن کا دخل نہ ہو۔<sup>۱</sup>

**۲ تسبیح فاطمہ** (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) پڑھے۔ فضیلت: صبح خوش خوش اٹھے اور دیگر بے شمار فوائد۔<sup>۲</sup>

**۳ اَلْحَمْدُ شریف اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ شریف** ایک

دینہ

۱: الوظیفۃ الکریمہ ص ۳۰ ۲: ایضاً

ایک بار۔<sup>۱</sup>

4 ابتدائے سُورَةُ الْبَقَرَةِ سے مُفْلِحُونَ تک

اور پھر اَمِنْ الرَّسُولِ سے ختمِ سورہ تک۔<sup>۲</sup>

5 سُورَةُ الْكَافِیَةِ کی آخری چار آیتیں یعنی

”إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا“ سے ختمِ سورہ تک۔ فضیلت:

رات میں یا صُبح جس وقت جاگنے کی نیت سے پڑھیں

آنکھ کھلے گی (إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ)<sup>۳</sup>

دینہ

۱: التَّرْغِيبُ وَالتَّرْهِيبُ ج ۱ ص ۲۳۵ حدیث ۱۰

۲: الوظيفة الكريمة ص ۳۱

۳: الوظيفة الكريمة ص ۳۳، دارمی ج ۲ ص ۴۶، حدیث ۳۴۰۶

## سُورَةُ الْكَهْفِ كَيْ آخِرِي جَارِ آيَاتِ

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ  
 لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝ خَالِدِينَ فِيهَا  
 لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حَوْلًا ۝ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ  
 مَدَادًا لِّلْكَلِمَاتِ رَأَيْتُ لَنَفَذَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ  
 تَنْفَذَ كَلِمَاتِ رَأَيْتُ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ مَدَدًا ۝  
 قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَىَّ أَنَّمَا  
 إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ  
 رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ  
 بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ۝

**6** دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں پھیلا کر تینوں **قُلْ** شریف ایک ایک بار پڑھ کر ان پر دم کر کے سر اور چہرہ اور سینے اور آگے پیچھے جہاں تک ہاتھ پہنچیں سارے بدن پر پھیریں۔ پھر دوبارہ، سہ بارہ (یعنی تیسری بار) اسی طرح کیجئے۔ فضیلت: (إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ) ہر بلا سے محفوظ رہیں گے۔

(الوظيفة الکریمہ ص ۳۳)

**7** سورہ **قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ** پر خاتمہ کرے۔ اس کے بعد کلام کی حاجت ہو تو بات کر کے پھر یہی سورت پڑھ لے کہ اسی پر خاتمہ ہوگا (إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ)۔ (ایضاً ص ۳۴)

**بیدار ہونے پر پڑھئے**

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا

وَالْيَدِ النَّشُورُ<sup>۱</sup> فضیلت: پڑھنے والا قیامت میں

بھی اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ کی حمد کرتا ہوا اُٹھے۔

تہجد<sup>۲</sup> نمازِ عشاء پڑھنے کے بعد کچھ دیر سو رہے پھر رات میں صُبح صادق سے پہلے جس وقت آنکھ کھلے اگرچہ نمازِ عشاء پڑھنے کے بعد

تھوڑی دیر سو جانے کے بعد آنکھ کھل جائے تو وضو کر کے کم از کم دو رکعت تہجد پڑھ لیجئے۔ سنت آٹھ رکعت ہیں اور معمولِ مشائخ کرام رَجَعْتُمْ اِلَیْہِ السَّلَام بارہ رکعت۔

دینہ

۱: تمام خوبیاں اللّٰہ تعالیٰ کے لیے جس نے ہمیں موت (نیند) کے بعد حیات (بیداری) عطا فرمائی اور ہمیں اس کی طرف لوٹا ہے۔ (بخاری ج ۴ ص ۱۹۲)

حدیث (۶۳۱۲) ۲: الوظيفة الكريمة ص ۳۴

قرائت کا اختیار ہے جو چاہے پڑھے، بہتر یہ ہے کہ جتنا قرآن کریم یاد ہو اُس کی تلاوت نماز تہجد کی رکعتوں میں کیجئے۔ اگر پورا قرآن کریم حفظ ہے تو کم سے کم تین رات اور زیادہ سے زیادہ چالیس رات میں ختم کی سعادت حاصل کیجئے۔ اگر چاہیں تو ہر رکعت میں تین تین بار **سُورَةُ الْاٰخِلَآءِ** پڑھ لیجئے کہ جتنی رکعتیں پڑھیں گے اتنے ختم قرآن کریم کا ثوابِ عظیم ملے گا۔

(تفصیلی معلومات کیلئے دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب، **مَدَنی نَفَس** حصہ ۱ میں شامل فیضانِ نوافل کا مطالعہ فرمائیے)

**صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

ہکا اٹک گئے | جائز حاجات و کامیابی اور دشمنوں  
کی مغلوبی کے لئے مُسَدِّدِ رَجَبِ رُزُل  
ہوں تو دینہ وَطائف پڑھئے:

1 اَللّٰهُمَّ رِنِّیْ لَا شَرِّکَ لَہٗ ط آٹھ سو چوبتر (874)

بار، اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ دُرود شریف۔ مُراد  
کے حاصل ہونے تک روزانہ پڑھئے، وقت کی کوئی  
قید نہیں۔ با وضو قبلہ رُود و زانو بیٹھ کر پڑھئے اور اسی  
کلمہ کو اُٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے، وضو بے وضو ہر  
حال میں بے گنتی و بے شمار زبان پر جاری رکھئے۔

دینہ

۱۔ ترجمہ: اللہ عَزَّوَجَلَّ میرا رب ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔



اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مُرَاد پوری ہوگی۔

## 2 حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿۱۶۲﴾

ساڑھے چار سو (450) بار اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ دُرود شریف، تا حصولِ مُرَاد روزانہ پڑھئے۔ (اس میں بھی وقت کی کوئی قید نہیں) مُرَاد پوری ہونے کیلئے بہترین عمل ہے۔ نیز جس وقت گھبراہٹ ہو تو اس کلمے کی کثرت گھبراہٹ سے چُھٹکارے کا باعث ہو گی۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ

## 3 بعد نمازِ عشاء ایک سو گیارہ مرتبہ طفیلِ حضرت وَشَت

دینہ

۱۔ ترجمۂ کنز الایمان: اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ ہم کو پس ہے اور کیا اچھا کارساز۔ (پ ۱۰، آل عمران: ۱۷۲)

گیر دشمن ہووے زیر<sup>۱</sup> پڑھئے (اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار  
 دُرود شریف)۔ یہ تینوں عمل جو لکھے گئے ہیں نہایت مُجَرَّب  
 (یعنی مؤثّر) ہونے کے ساتھ ساتھ آسان بھی ہیں، ان  
 سے غفلت نہ کی جائے۔ جب بھی کوئی حاجت پیش آئے  
 تو ان تینوں عملوں میں سے ہر ایک اسی تعداد کے مطابق  
 پڑھئے جو لکھی گئی ہے، تعداد میں قصداً (یعنی ارادۃً) کمی یا  
 زیادتی مت کیجئے کہ چابی کے دندانے کم یا زیادہ ہونے  
 کی صورت میں تالا نہیں کھلتا۔ اگر کوئی مخصوص حاجت  
 درپیش نہ ہو تو پہلا اور دوسرا عمل سو سو بار روزانہ پڑھئے۔

دینہ

۱۔ ترجمہ: حضرت غوث اعظم و گلبرہ: لایزال علیہ السلام کے طفیل دشمن مغلوب ہو۔

(اوّل و آخر تین بار دُرود شریف)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اولیائے کاملین رَحْمَتُهُمُ اللّٰهُ الْعَمِیْن

ختم قرآن  
کا ارشاد ہے: بلاشبہ تلاوت قرآن حاجتیں بر آنے کے لیے مُجَرَّب ہے۔ جتنا بھی ہو سکے روزانہ ادب کے ساتھ پڑھتے رہئے۔ اگر ذیل میں دیئے ہوئے طریقے پر پڑھیں تو بہت اچھا ہے کہ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ جلد ہی کامیابی ہوگی۔ جُمُعہ کے دن سے شروع کرے اور جمعرات کو قرآن ختم۔ تلاوت کی ترتیب یہ ہو:

سُورَةُ الْفَاتِحَةِ تا سُورَةُ الْاِنشَاءِ	بروزِ جمعہ
سُورَةُ الْاِنشَاءِ تا سُورَةُ التَّوْبَةِ	بروزِ ہفتہ
سُورَةُ التَّوْبَةِ تا سُورَةُ مَائِدَةِ	بروزِ اتوار
سُورَةُ مَائِدَةِ تا سُورَةُ النِّصْلِ	بروزِ پیر
سُورَةُ النِّصْلِ تا سُورَةُ صٰ	بروزِ منگل
سُورَةُ صٰ تا سُورَةُ الرَّحْمٰنِ	بروزِ بدھ
سُورَةُ الرَّحْمٰنِ تا سُورَةُ النَّاسِ	بروزِ جمعرات

خلوت و تنہائی میں پڑھئے، درمیان تلاوت  
بات نہ کیجئے۔ ہر مہم و جائز کام کے حصول کے لئے  
لگا تار بارہ مرتبہ ختم شریف کو اکیسرا عظم یقین کیجئے۔

**صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

# دُرودِ رضویہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَالْاِهْلِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ، صَلَوةٌ وَسَلَامٌ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ  
اُوپر دیئے ہوئے دُرود و سلام کو بعد نماز جمعہ جمع کے ساتھ  
مدینہ طیبہ زادَكَ اللّٰهُ شَرَفًا زَسْعَظِيْمًا کی طرف مُنہ کر کے دُست  
بستہ کھڑے ہو کر سو بار پڑھئے۔ جہاں جمعہ نہ ہوتا ہو، جمعہ  
کے دن نماز صُبح خواہ ظہر یا غُضر کے بعد پڑھئے جو کہیں  
اکیلا ہو تنہا پڑھے۔ یونہی اسلامی بہنیں اپنے اپنے گھروں

مدینہ

۱: اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت مولانا شاہ احمد رضا خان عَمِيه تَحْفِظَةُ الْمَوْلَانِ نے اس میں  
تین دُرود شریف یکجا فرمائے ہیں لہذا آپ کی نسبت سے اس کا نام دُرودِ رضویہ ہے۔

میں پڑھیں۔ (پاک و ہند میں سیدھے ہاتھ کی طرف مڑ کر  
کھڑے ہونے کی ضرورت نہیں، قبلہ رو کھڑے رہنے سے بھی  
مدینہ منورہ رَاكَا اللهُ شَرَفًا زَلَعِظِيًّا کی طرف رخ ہو جاتا ہے)

**مصطفیٰ پر کروڑوں سلام کے سترہ جُزوف کی  
نسبت سے دُود و سلام کے 17 مدنی پھول**

جو بیٹھے بیٹھے آقا کی مدنی مصطفیٰ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ  
وآلہٖ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے محبت رکھیں گے، جو اُن کی عظمت تمام  
جہان سے زیادہ دل میں رکھیں گے، جو اُن کی شانِ  
پاک گھٹانے اور اُن کا ذکرِ پاک مٹانے کی کوشش  
کرنے والوں سے دُور و نُفُور رہیں گے۔ ایسوں سے

دل سے ہزار رہیں گے، ان عاشقانِ رسول میں سے جو کوئی بھی دُرو و سلام پڑھے گا اس کیلئے بے شمار فائدے ہیں، اس ضمن میں 17 مَدَنی پھول پیش کئے جاتے ہیں:

- اس کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ تین ہزار رحمتیں اُتارے گا ● اس پر دو ہزار بار اپنا سلام بھیجے گا
- پانچ ہزار نیکیاں اُس کے نامہ اعمال میں لکھے گا
- اس کے پانچ ہزار گناہ مُعاف فرمائے گا ● اس کے پانچ ہزار درجے بلند فرمائے گا ● اس کی پیشانی پر لکھ دے گا کہ یہ مُنافِق نہیں ● اس کے ماتھے (یعنی پیشانی) پر تحریر فرمائے گا کہ یہ دوزخ سے آزاد ہے ● اللہ اسے



قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ رکھے گا ● اس  
 کے مال میں ترقی دے گا ● اس کی اولاد اور اولاد کی  
 اولاد میں برکت دے گا ● دشمنوں پر غلبہ دے گا  
 ● دلوں میں اس کی مَحَبَّت رکھے گا ● کسی دن خواب  
 میں تاجدارِ رسالت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت  
 کی سعادت عنایت فرمائے گا ● ایمان پر خاتمہ ہوگا  
 ● قیامت میں رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم  
 اس سے مُصَافحہ فرمائیں گے ● رسول اللہ صَلَّی اللہُ  
 تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شَفَاعَت اس کے لئے واجب  
 ہوگی ● اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس سے ایسا راضی ہوگا کہ کبھی

ناراض نہ ہوگا۔<sup>۱</sup>

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## نیکی کی دعوت کے ۱۶ اہم امدنی پھول

**1** ہر عاقل و بالغ اسلامی بھائی اور اسلامی بہن پر روزانہ پانچ وقت کی نماز فرض ہے۔ اسلامی بھائیوں کو مسجد و جماعت کا التزام بھی واجب ہے۔ بے نماز گویا تصویر نما انسان ہے کہ ظاہری صورت تو انسان کی مگر انسان کا سا کام کچھ نہیں۔ بے نماز وہی نہیں جو کبھی

دینہ

۱: ملخص از حیات اعلیٰ حضرت ج ۱ ص ۷۱۳، ۷۱۴

نماز نہ پڑھے بلکہ جو ایک وقت کی نماز بھی قضا  
 چھوڑے وہ بے نماز ہے۔ کسی کی نوکری، ملازمت  
 خواہ تجارت وغیرہ کسی حاجت کے سبب نماز قضا کر  
 دینی سخت ناشکری، پر لے دے کی نادانی اور گناہ  
 کبیرہ ہے۔ کوئی آقا یہاں تک کہ کافر کا بھی اگر نوکر ہو  
 تو وہ اپنے ملازم کو نماز سے نہیں روک سکتا اور اگر نماز نہ  
 پڑھنے دے تو ایسی نوکری ہی قطعاً حرام ہے۔ نیز ایسی  
 نوکری بھی ناجائز ہے جس میں بلا عذر شرعی فرض نماز  
 کی جماعت ترک کرنی پڑے۔ یاد رہے کہ کوئی وسیلہ  
 رزق نماز کھو کر برکت نہیں لاسکتا، رزق تو اُسی کے

دستِ قدرت میں ہے جس نے نماز فرض کی اور اُس کے ترک پر سخت غصَب فرماتا ہے۔ **وَالْعِيَاذُ بِاللّٰهِ تَعَالٰی**

(یعنی اور ہم اللہ تَعَالٰی کی پناہ پکڑتے ہیں)

**2** اگر مَعَاذُ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ آپ پر قضا نمازیں باقی ہیں تو سب کا ایسا حساب لگائیے کہ اندازے میں باقی نہ رہ جائیں زیادہ ہو جائیں تو حَرَج نہیں اور وہ سب نمازیں بقدرِ طاقت رفتہ رفتہ جلد ہی ادا کر لیجئے، کاہلی (سستی) مت کیجئے کہ موت کا وقت معلوم نہیں۔ یاد رکھئے! جب تک فرض نماز فِزے پر باقی رہتی ہے کوئی نفل نماز قبول نہیں کی جاتی۔ قضا نمازیں جب مُتَعَدَّد

ہوں مثلاً سو بار کی نماز فجر قضا ہے تو ہر بار یوں نیت کیجئے کہ سب میں پہلی وہ فجر جو مجھ سے قضا ہوئی۔ اسی طرح ظہر وغیرہ ہر نماز میں نیت کیجئے۔ قضا میں پانچوں نمازوں کی فرض رکعتیں اور وثر ملا کر ہر دن اور رات کی بیس رکعتیں ادا کی جاتی ہیں۔ اس کے تفصیلی احکام جاننے کیلئے دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کا مطبوعہ رسالہ ”**قضا نمازوں کا طریقہ**“ پڑھ لیجئے۔

**3** جتنے بھی روزے قضا ہوئے ہوں وہ دوسرے ماہِ رمَضان شریف کی تشریف آوری سے پہلے پہلے ادا کر لئے جائیں کہ حدیث شریف میں ہے: جب تک پچھلے رمَضان

کے روزوں کی قضا نہ کر لی جائے اگلے قبول نہیں ہوتے۔<sup>۱</sup>

**4** اگر آپ صاحبِ مال ہیں یعنی آپ کی ملکیت

میں نصاب کی قدر مال ہو اور زکوٰۃ کی شرائط پائی جائیں<sup>۲</sup> تو زکوٰۃ بھی ادا کیجئے۔ اگر پچھلے برسوں کی زکوٰۃ باقی ہو تو فوراً حساب کر کے وہ بھی ادا کر دیجئے۔

یاد رکھئے! سال مکمل ہونے کے بعد بلا غُذرِ شرعی دیر لگانا گناہ ہے۔ شروع سال سے رفتہ رفتہ زکوٰۃ دیتے رہئے۔ پھر سال مکمل ہونے پر حساب کر لیجئے

دینہ

<sup>۱</sup> تفصیلی معلومات کے لیے فیضانِ سنت کے باب فیضانِ رمضان کا مُطالعہ فرمائیے۔

<sup>۲</sup> تفصیلات کیلئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب ”فیضانِ زکوٰۃ“ ملاحظہ فرمائیے۔

اگر پوری زکوٰۃ ادا ہو گئی تو بہتر ورنہ جتنی بھی باقی ہو فوراً ادا فرما دیجئے اور اگر کچھ زیادہ زکوٰۃ نکل گئی ہے تو وہ آئندہ سال میں کاٹ لیجئے۔ اللہ عزوجل کسی کا نیک عمل ضائع نہیں کرتا۔

**5** صاحب استطاعت پر حج بھی فرضِ اعظم ہے۔  
 اللہ عزوجل نے اس کی فرضیت کے بارے میں ارشاد فرمایا:  
**وَاللّٰهُ عَلَى النَّاسِ حَجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ  
 سَبِيْلًا ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِيْنَ ١٤**

دینہ

۱: ترجمہ کنز الایمان: اور اللہ کے لیے لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا ہے جو اس تک چل سکے اور جو تکبر ہو تو اللہ سارے جہان سے بے پروا ہے۔ (پ ۴، الیٰ عمزن: ۱۷)



تاجدارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ مَسْئَلُ اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و سلم

نے تارکِ حج کے بارے میں فرمایا کہ چاہے یہودی

ہو کر مرے یا نصرانی ہو کر۔ (ترمذی ج ۲ ص ۲۱۹ حدیث ۸۱۲)

**6** جھوٹ، غیبت، چغلی، گالی گلوچ، زنا، لواطت، ظلم،

خیانت، ریا، تکبر، واڑھی منڈوانا یا کترا کر ایک مُٹھی سے

گھٹانا، فاسقوں کی وضغ اپنانا، فلمیں ڈرامے دیکھنا، گانے

باجے سننا وغیرہ ہر بُری خصلت سے بچئے۔ جو اللہ و

رسول ﷺ و صَلَوَاتُ اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و سلم کی فرمانبرداری

کرے گا، اللہ و رسول ﷺ و صَلَوَاتُ اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و سلم

کے وعدے سے اُس کے لئے جنت ہے۔

اللہ کی رحمت سے تو جنت ہی ملی گی  
اے کاش! محلے میں جگہ اُن کے ملی ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

یاد دہانی کے رنگ برنگے مدنی پھول

یاد داری کہ وقتِ زادِ نُو  
ہمہ خنداں بدُئد و تو گریاں  
آں چُناں زی کہ وقتِ مُردنِ نُو  
ہمہ گریاں شُوند و تُو خنداں

یعنی یاد رکھ! تیری پیدائش کے وقت سب خنداں تھے (یعنی ہنس  
رہے تھے) مگر تُو گریاں (یعنی رو رہا تھا) ایسا جینا جی کہ تیری  
موت کے وقت سب گریاں ہوں اور تُو خنداں۔

● اے اسلامی بھائی اور اسلامی بہن! اخلاص سے

اگر آپ یادِ الہی غزوِ جَلِّ میں تضرُّع و زاری کرتے رہے،  
 ہجر و فراقِ محبوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں دل  
 تپاں، سینہ بڑیاں اور گریہ کناں رہے تو اِنَّ شَاءَ اللہُ  
 غَزُوْ جَلِّ وَّقَتِ اِنْتِقَالِ وصالِ محبوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ  
 وَسَلَّم پا کر آپ شاداں و فرحاں اور آپ کے فراق پر  
 مخلوق نالاں و گریاں ہوگی۔

● اے اسلامی بھائی اور اسلامی بہن! اپنے وہ تمام  
 عہد یاد رکھئے جو کہ آپ نے خدا غَزُوْ جَلِّ سے اس ناچیز و  
 گنہگار بندے کے ہاتھ پر کئے ہیں حق تَعَالٰی سے اپنے  
 حق میں دُعا بھی کرتے رہئے کہ جیسی چاہیے ویسی

پابندی احکام خداوندی غزوہ جہل میں جیوں اور تادم واپس  
سُنّتوں کی پابندی کرتا رہوں۔

امین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْأَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

● اے اسلامی بھائی اور اسلامی بہن! آپ نے عہد کیا  
ہے کہ مذہبِ مُہنّذِ اہلسنّت پر قائم رہیں گے اور ہر  
بد مذہب کی صحبت سے بچتے رہیں گے، اس پر سختی سے قائم  
رہئے۔ **فَلَا تَوُشَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ** ﴿۱۳۲﴾

● اے اسلامی بھائی اور اسلامی بہن! یاد رکھئے!  
آپ نے عہد کیا ہے کہ نماز روزے اور ہر فرض کو

مدینہ

(پ ۲، البقرہ: ۱۳۲)

۱۔ ترجمہ کنز الایمان: تو نہ مرنے مگر مسلمان۔

شریعتِ مطہرہ کے مطابق ادا کرتے رہیں گے اور گناہوں سے بچتے رہیں گے، خدا عَزَّوَجَلَّ کرے آپ اپنے عہد پر قائم رہیں۔ یاد رکھئے! عہد توڑنا حرام ہے اور سخت عیب اور نہایت بُرا کام ہے۔ ایفائے عہد لازم ہے اگرچہ کسی ادنیٰ سے ادنیٰ مخلوق سے کیا ہو۔ یہ عہد تو آپ نے خالق عَزَّوَجَلَّ سے کئے ہیں۔

● اے اسلامی بھائی اور اسلامی بہن! موت کو یاد رکھئے، اگر موت کو یاد رکھیں گے تو اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہلاکت کے مقام سے چھٹکارا ملے گا، دین و ایمان سلامت رہیں گے اور اِتِّبَاعِ سُنَّتِ کی سعادت بھی نصیب ہوگی اور گناہوں سے تحفظ بھی حاصل ہوگا۔

● اے اسلامی بھائی اور اسلامی بہن! آج جاگ لیجئے تاکہ موت کے بعد سکھ چین، اطمینان و آرام کی نیند سونا ملے۔ فرشتہ قبر میں آپ سے کہے:

”**نَمْ كُنْوَمةِ الْعَرُوسِ**“ یعنی دلہن کی طرح سو جا۔

جاگنا ہے جاگ لے افلاک کے سائے تلے  
حشر تک سوتا رہے گا خاک کے سائے تلے

● اے اسلامی بھائی اور اسلامی بہن! دنیا پر مت فریفتہ ہوں۔ دنیا پر حد سے زیادہ شیدا ہونا ہی خدا عزوجل سے غافل ہونا ہے۔

بے وفا دنیا پہ مت کر اعتبار  
تُو اچانک موت کا ہوگا شکار

**صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

## اسلامی بہنیں توجہ فرمائیں

اسلامی بہنو! اپنے مخصوص ایام سے متعلق معلومات آپ کے لئے لازمی ہے، اس سلسلے میں ”بہارِ شریعت“ کا دوسرا حصہ ضرور پڑھ لیجئے یا کسی اسلامی بہن سے پڑھوا کر سن لیجئے نیز پردے سے متعلق دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب، **پردے کے بارے میں شوالِ حجاب** کا مطالعہ کر لیجئے۔

پردے کے متعلق ایک روایت ملاحظہ ہو چنانچہ حضرت سیدتنا اُمّ سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہم دونوں سرکارِ مدینہ صلی اللہ



تَعَالٰی عَلَیْہِ اَلسَّلَامُ کی خدمت بابرکت میں حاضر تھیں کہ (ناہینا صحابی) حضرت عبد اللہ بن اُمّ مکتوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے۔ سرکارِ عالی وقار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ہم دونوں سے فرمایا: پردہ کر لو میں نے عَرَض کی: میرے آقا! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، وہ تو ناہینا ہیں ہمیں نہیں دیکھیں گے۔ اس پر مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کیا تم دونوں بھی ناہینا ہو؟ تم انہیں نہیں دیکھ پاؤ گی؟

(ترمذی ج ۴ ص ۳۵۶ حدیث ۲۷۸۷)

اسلامی بہنو! معلوم ہوا کہ جس طرح مَرَد کے لیے یہ لازمی ہے کہ غیر عورت کو نہ دیکھے اسی طرح عورت بھی غیر مَرَد کو دیکھنے سے بچے البتہ مَرَد کے

غیر عورت کو دیکھنے اور عورت کے غیر مَرَد کو دیکھنے میں تھوڑا سا فرق ہے چنانچہ دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب، **بہارِ شریعت جلد 3** صفحہ 443 پر مسئلہ نمبر 6 ہے: عورت کا مَرَد اجنبی کی طرف نظر کرنے کا وہی حکم ہے، جو مَرَد کا مَرَد کی طرف نظر کرنے کا ہے اور یہ اُس وقت ہے کہ عورت کو یقین کے ساتھ معلوم ہو کہ اس کی طرف نظر کرنے سے شہوت نہیں پیدا ہوگی اور اگر اس کا شبہ بھی ہو تو ہرگز نظر نہ کرے۔

( عالمگیری ج ۵ ص ۳۲۷ )

**صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

## اسلامی بہنوں کیلئے 4 مَدَنی پھول

**1** اسلامی بہن غیر مَرَد کے جسم کو ہرگز نہ چھوئے، اس سے ہاتھ نہ ملائے، حتیٰ کہ اپنے نامحرم پیر کا ہاتھ بھی نہ چومے اور اپنے سر پر ہاتھ بھی نہ پھر وائے۔

**2** اسلامی بہن اپنے سر کے بال جو کنگھی وغیرہ کرنے میں نکلے ہیں وہ کسی ایسی جگہ نہ ڈالے جہاں غیر مَرَد کی نظر پڑے۔

**3** چچا زاد، تایا زاد، خالہ زاد، پھوپھی زاد، ماموں زاد میں بھی پردے کا حکم ہے اور دیور بھابھی کے درمیان بے پردگی تو موت کی طرح باعثِ ہلاکت ہے۔ نیز

بہنوئی، خالو، پھوپھا اور جیٹھ سے بھی پردہ ہے۔

4 اسلامی بہنیں اپنے گھر کے باہر نہ چبوتروں پر بیٹھیں نہ کھڑکیوں وغیرہ سے جھانکیں کہ اس طرح بھی فتنے کا دروازہ کھلتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## دُعوتِ اسلامی

پیارے اسلامی بھائیو اور اسلامی بہنو! آپ کو چاہئے کہ تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے ساتھ تن من اور ذہن کے ساتھ ہر ممکن تعاون کریں، جہاں جہاں اس کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع ہوتے ہیں ہر ممکن صورت میں اُس میں شرکت

فرمائیں۔ اسی طرح جہاں جہاں فیضانِ سنت کا درس ہوتا ہے وہاں بھی شریک ہوں۔ جہاں درسِ فیضانِ سنت کا سلسلہ نہیں ہے وہاں درس جاری کروائیں۔ تمام اسلامی بھائی ہر ماہ کم از کم تین دن سنتوں کی تربیت کے مدنی قافلے میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر کریں۔

اے ہمارے پیارے پیارے اللہ عزوجل! ہم سب کو مبلغِ دعوتِ اسلامی، اپنا پسندیدہ بندہ، عاشقِ رسول اور عاشقِ مدینہ بنا اور ہماری بے حساب مغفرت فرما۔

**اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم**

ان دو کا صدقہ جن کو کہا: میرے پھول ہیں  
کیجئے رضا کو خشر میں خنداں مثالِ گل

**صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

## تواریخِ اعراس و مدفن شریف

نمبر	اسمائے گرامی	رحلت	مزار اقدس
۱	شہنشاہ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم	۱۲ ربیع الاول ۱۱ھ	مدینہ منورہ
۲	حضرت مولا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۲۱ رمضان المبارک ۴۰ھ	نجف شریف
۳	حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۰ محرم الحرام ۶۱ھ	کربلائے معلیٰ
۴	حضرت امام زین العابدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۴ ربیع الاول ۹۴ھ	مدینہ منورہ
۵	حضرت امام باقر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۷ ذی الحجہ ۱۱۴ھ	//
۶	حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۵ ربیع الاول ۱۴۸ھ	//
۷	حضرت امام موسیٰ کاظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۵ ربیع الاول ۱۸۳ھ	بغداد شریف
۸	حضرت امام علی رضا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۲۱ رمضان المبارک ۲۰۳ھ	مشہد مقدس
۹	حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۲ محرم الحرام ۲۰۰ھ	بغداد شریف
۱۰	حضرت امام سہری سقظی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۶ رمضان المبارک ۲۵۳ھ	//
۱۱	حضرت امام مجتہد بغدادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۲۷ ربیع الاول ۲۹۸ھ	//
۱۲	حضرت امام شبلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۲۷ ذی الحجہ ۳۳۴ھ	//

١٣	حضرت امام شیخ عبد الواحد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۲۶ جمادی الآخر ۴۱۰ھ	بغداد و شریف
١٤	حضرت امام ابو القزح طرطوسی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۳ شعبان المعظم ۴۴۷ھ	//
١٥	حضرت امام ابو الحسن ہنکاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	یکم محرم الحرام ۴۸۶ھ	//
١٦	حضرت امام ابو سعید خضریٰ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۲ محرم الحرام ۵۱۳ھ	//
١٧	حضرت غوث اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۱ ربیع الآخر ۵۶۱ھ	//
١٨	حضرت سید عبد الرزاق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۶ شوال المکرم ۶۲۳ھ	//
١٩	حضرت سید ابوصالح نصر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۲۷ رجب المرجب ۶۳۲ھ	//
٢٠	حضرت سید محی الدین ابوالنصر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۳۷ ربیع الاول ۶۵۶ھ	//
٢١	حضرت سید علی بغدادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۲۳ شوال المکرم ۷۳۹ھ	//
٢٢	حضرت سید مولیٰ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۳ رجب المرجب ۷۶۳ھ	//
٢٣	حضرت سید حسن رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۲۶ صفر المظفر ۷۸۱ھ	//
٢٤	حضرت سید احمد جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۹ محرم الحرام ۸۵۳ھ	//
٢٥	حضرت شیخ بہاء الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۱ ذی الحجہ ۹۳۱ھ	دولت آباد
٢٦	حضرت امیر تیمارچی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۵ ربیع الآخر ۹۵۳ھ	دہلی



۲۷	حضرت محمد نظام الدین پیرکاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۹ ذیقعدہ ۹۸۱ھ	کا کوئی شریف
۲۸	حضرت قاضی ضیاء الدین معروف جیا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۲۱ رجب المرجب ۹۸۹ھ	لکھنؤ
۲۹	حضرت بمال اللہ ولیا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	شب عید انظر ۱۰۴۷ھ	کوزا جہاں آباد
۳۰	حضرت سید محمد کالیوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۶ شعبان المعظم ۱۰۷۱ھ	کالی شریف
۳۱	حضرت سید احمد کالیوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۹ صفر المظفر ۱۰۸۴ھ	//
۳۲	حضرت سید فضل اللہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۴ ذیقعدہ ۱۱۱۱ھ	//
۳۳	حضرت سید بوکت اللہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۰ محرم الحرام ۱۱۴۲ھ	مارہرہ مطہرہ
۳۴	حضرت سید آل محمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۶ رمضان المبارک ۱۱۶۴ھ	//
۳۵	حضرت شاہ حمزہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۴ محرم الحرام ۱۱۹۸ھ	//
۳۶	حضرت سید شاہ آل احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۷ ربیع الاول ۱۲۲۵ھ	//
۳۷	حضرت سید شاہ آل رسول رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۸ ذی الحجہ ۱۲۹۲ھ	//
۳۸	امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۲۵ صفر المظفر ۱۳۴۰ھ	بریلی شریف
۳۹	شیخ ضیاء الدین مدنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۴ ذی الحجہ ۱۴۰۱ھ	مدینہ منورہ
۴۰	حضرت مولانا عبد السلام قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ		

## فہرس

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
33	سورۃ الکہف کی آخری چار آیات	1	دُور و شریف کی فضیلت
34	بیدار ہونے پر پڑھئے	2	شجرۃ عالیہ قادریہ رضویہ پڑھنے کے 7 دن فی پھول
35	تہجد	4	دن بارات میں کسی بھی ایک وقت روزانہ پڑھئے
37	کام اٹک گئے ہوں تو ---	5	پہنچ گانہ نماز کے بعد کے سات اُوراد
40	ختم قرآن	7	پنج گنج قادریہ
42	دُور و رضویہ	11	صبح و شام پڑھنے کے 10 اعمال
43	دُور و وسلام کے 17 مَذ فی پھول	18	سینۃ الایستغفار
46	نیکی کی دعوت کے 6 اہم مَذ فی پھول	20	صُرف صبح پڑھنے کے سات اعمال
53	یاد و بانی کے رنگ برنگے مَذ فی پھول	23	فاتحہ سلسلہ
58	اسلامی بہنیں توجہ فرمائیں	25	دُور و غوثیہ
61	اسلامی بہنوں کیلئے 4 مَذ فی پھول	25	بعد نماز فجر و عصر
62	دعوتِ اسلامی	26	بعد نماز فجر و مغرب
64	تواریخِ انعماس و مدفن شریف	28	بعد نماز فجر حج و عمرے کا ثواب
68	شجرۃ عالیہ (منظوم)	29	رات کے وقت کے چار اعمال
73	تماخذ و مراجع	31	سوئے وقت کے 7 اعمال

# شَجَرۃ عَلِیَّہ

حضراتِ مشائخِ کرام سلسلہ مبارکہ قادریہ رضویہ ضیائیہ

یا الہی رحم فرما مصطفیٰؐ کے واسطے  
 یا رسول اللہؐ کرم کیجئے خدا کے واسطے  
 مشکلیں حل کر شہِ مشکل گشاؐ کے واسطے  
 کر بلائیں روشہیدِ کربلاؑ کے واسطے  
 سیدِ سجادؑ کے صدقے میں ساجد رکھ مجھے  
 عظیم حق دے باقرِ عظیم ہدیٰ کے واسطے  
 صدقِ صادق کا تصدق صادق الاسلامؐ کر  
 بے غضب راضی ہو کاظمؑ اور رضاؑ کے واسطے

بہرِ معروف و سہری معروف دے بے خود سہری

جُندِ حق میں گن بُنیید باصفا کے واسطے

بہرِ شبلی شیرِ حق دنیا کے گنوں سے بچا

ایک کا رکھ عبد واحد بے ریا کے واسطے

بُوا نضر کا صدقہ کر غم کو فرح دے خُسن و سعد

بُوا نضر اور بُو سعید سعدِ زما کے واسطے

قادری کر قادری رکھ قادریوں میں اٹھا

قدر عبد القادر قدرتِ نما کے واسطے

اَحْسَنَ اللہ لہم رزقاً سے دے رزقِ حَسَن

بندۂ رزاق تماخُ الاَصْفیا کے واسطے

نضر ابی صالح کا صدقہ صالح و منصور رکھ

دے حیاتِ دین مٹی جاں فزا کے واسطے

مدینہ

یعنی اللہ تعالیٰ نے انہیں اچھی روزی عطا فرمائی۔

طُورِ عرفان و علو و جہد و محنت و بہا

دے علی موسیٰ حسن احمد بہا کے واسطے

بہر ایراہیم مجھ پر نارِ غم گلزار کر

بھیک دے دانا بھکاری بادشا کے واسطے

خانہ دل کو ضیا دے روتے ایماں کو جمال

شہ ضیا مولیٰ جمال الاولیا کے واسطے

دے محمد کے لیے روزی کرا احمد کے لیے

خوان فضل اللہ سے جہہ گدا کے واسطے

دین و دنیا کے مجھے برکات دے برکات سے

عشق حق دے عشقی، عشقِ ایما کے واسطے

حُبِ اہل بیت دے آلِ محمد کے لیے

کمر شہیدِ عشق، حمزہ پیشوا کے واسطے

مدینہ

① یعنی عشق کی نسبت رکھنے والے۔



دل کو اچھا تن کو سُتھرا جان کو پُر نور کر  
 اچھے پیارے شمس<sup>۳۶</sup> دیں بَدِّ اَلْعُلٰی کے واسطے  
 دو جہاں میں غامِ آلِ رَسُولُ اللہ کر  
 حضرت آلِ رسولِ مُتَّقِدَا کے واسطے<sup>۳۷</sup>  
 کر عطا احمد رضا اے احمد مرسل مجھے  
 میرے مولیٰ حضرت احمد رضا کے واسطے<sup>۳۸</sup>  
 پُر ضیا کر میرا چہرہ حشر میں اے کبریا  
 شہ ضیاء الدین پیرِ باصفا کے واسطے<sup>۳۹</sup>  
 اَحْيَا فِي الدِّينِ وَالْ دُّنْيَا سَلَامٌ بِالسَّلَامِ<sup>(۱)</sup>  
 قادری عبد السلام خوش ادا کے واسطے<sup>(۲)</sup>

لادینہ

(۱) یعنی ہمیں دین و دنیا میں سلامتی عطا فرما۔ (۲) قبل ازیں مطبوعہ شجرے کے شعر کے اندر  
 ”عبد السلام عبد رضا“ میں چونکہ فنی اعتبار سے ”م“ گرر ہاتھا لہذا ترمیم کی گئی ہے۔

عشقِ احمد میں عطا کر چشمِ تر سوزِ جگر

یا خدا ایسا کو احمد رضا کے واسطے

صدقہ ان اعیال کا دے چہ عینِ عز، علم و عمل

عفو و عرفاں عافیت اس بے نوا کے واسطے

یا اللہ عزوجل! ان مشائخِ کرام کی برکت سے اس

بندے بندہ ..... قادری رضوی



..... ولدیت

..... ساکن

کا سینہ مدینہ بنا۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

س ۱۴

مُؤَرَّحہ



(اس منظوم شجرے کے اشعار کے معنی اور دیگر دلچسپ معلومات کیلئے مکتبۃ المدینہ کی کتاب ”شرح شجرۃ قادریہ رضویہ“ (217 صفحات) مطالعہ فرمائیے)

### مآخذ و مراجع

کتاب	مطبوعہ	کتاب	مطبوعہ
قرآن مجید	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی	شعب الایمان	دارالکتب العلمیہ بیروت
بخاری	دارالکتب العلمیہ بیروت	الترغیب والترہیب	دارالکتب العلمیہ بیروت
مسلم	دارالافتاء حرم بیروت	مدارج النبوت	مرکز اہلسنت وکات رضاہند
ابوداؤد	دار احیاء التراث العربی بیروت	مرقاۃ	دار الفکر بیروت
ترمذی	دار الفکر بیروت	عالمگیری	دار الفکر بیروت
مصنف عبدالرزاق	دارالکتب العلمیہ بیروت	الوطیفۃ الکبریٰ	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
دارمی	دارالکتب العربی بیروت	حیات اعلیٰ حضرت	مکتبۃ نبویہ مرکز الاداب اسلامیہ لاہور
اسنن الکبریٰ	دارالکتب العلمیہ بیروت	بہار شریعت	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

## کیا ٹریڈ بننے کیلئے پھیر کر ہاتھ پر ہاتھ رکھنا ضروری ہے؟

فرمانِ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَةُ الرَّحْمٰنِ:  
 بذریعہ نقابہ صد یا خط، مُرید ہو سکتا ہے۔ (الذی صوبہ ۱۳۸۵ء)  
 ”ہدایہ“ میں ہے: جو حکم خطاب (یعنی طالب سے گفتگو) کا ہے  
 وہی حکم کتاب (یعنی خط) کا بھی ہے۔ (ہدایہ ص ۳۳۳ معلوم  
 ہوا کہ مُرید بننے کیلئے سامنے حاضر ہو کر ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر  
 بیعت ہونا شرط نہیں اور عورت تو نا محرم ہے کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ  
 ہی نہیں سکتی، بہر حال بیعت عاتبانہ بھی کافی ہے، لہذا فون پر  
 کال کر کے یا میسج بھیج کر یا انٹرنیٹ پر میل کر کے یا ہندنی چینل  
 کے ذریعے بیعت کرنا اور بیعت ہونا شرطاً جائز ہے۔

ایضاً مددگار ہو کر آئیے

پرائی میٹری سٹڈی، باب احمد بندہ (کری)

UAN: +92 311 25 26 92 Fax: 1284

Web: www.dawateislami.net

Email: (India)@dawateislami.net

